سندھ آرڈیننس نمبر XXXVIII مجریہ 2002
SINDH ORDINANCE NO.XXXVIII OF 2002
سندھ مزارعین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002
THE SINDH TENANCY (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

2. دفعہ 25 کی شمولیت
Insertion of section 25

سندھ آرڈیننس نمبر XXXVIII مجریہ 2002
SINDH ORDINANCE NO.XXXVIII OF 2002
سندھ مزارعین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002

THE SINDH TENANCY (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[12 اکتوبر 2002]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ مزارعین ایکٹ، 1950 میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مزارعین ایکٹ، 1950 میں مزید کرنا ضروری ہوگیا ہے جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پرووزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے مطابق معطل ہے ؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجوہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کے پرووزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ مزارعین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 کہا جائے گا۔
(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

دفعہ 25 کی شمولیت
Insertion of section 25

2. سندھ مزارعین ایکٹ میں دفعہ 24 کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

قرض کے حوالے سے عام گنجائشیں

"25. اگر کچھ متضاد نہ ہو:

(a) حاصل کیا گیا بیعانہ (پیشگی) یا مزارعین یا اس کے خاندان کے کسی رکن کی طرف سے کئے گئے قرض؛

(b) مزارع یا اس کے خاندان کے کسی رکن کی

طرف سے حاصل کئے گئے اقتصادی ترجیحات؛ یا
(c) مالک اور مزارعین کے درمیان معاہدہ ؛ یا
(d) مزارع یا اس کے خاندان کے کسی رکن کے خلاف دوسری دعویٰ یا مطالبہ؛

کوئی بھی مالک نہیں کر سکے گا:

(i)مزارع سے بٹائی پر زرعی پیداوار میں سے کوئی وصولی نہیں کرے گا یا مزارع کی کسی دوسری جائیداد میں سے وصولی نہیں کرے گا سوائے (a) کے جس کے تحت سندھ مزارعین رولز میں بیان کئے گئے تصدیق کئے گئے معاہدے کے مطابق مزرع نے اگر پیشگی قرض لیا ہو۔ اور (b) کے اس ایکٹ کے تحت مزارع کی طرف سے خرچ برداشت کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اس سلسلے میں تکرار پر اس ایکٹ کے تحت ٹربیونل کی طرف سے فیصلہ حتمی ہوگا۔

اور مزارع کو اس حصے کی ادائیگی جو حصہ تکراری نہ ہوا اس کی ادائیگی کے طور پر تکرار کے سبب کٹوتی نہیں کی جائے گی۔

(ii) مزارع یا اس کے خاندان کے کسی رکن کو طلب، مفت میں مشقت لینے یا اس کی خواہش کے خلاف مشقت کے لئے تاکہ زمیندار کو فائدہ ہو طلب نہیں کرے گا؛ یا

(iii) دائرے کی حدود سے باہر مزارع یا اس کے خاندان کے کسی رکن کو نہیں روکے گا؛ یا

(iv) مزارع یا اس کے خاندان کسی رکن کو کسی اور جگہ کام حاصل کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالے گا؛

(v) نقد ادائیگی یا کسی معاوضے پر مزارع یا اس کے خاندان کے کسی رکن کو کسی دوسرے زمیندار یا دوسرے شخص کے پاس مستقل طور یا عارضی طور پر منتقل نہیں کرے گا۔

نوٹ:آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔